خطباتِ امین صفدر

حوالہ جات کی تخریج اور وضاحتی حاشیوں کے ساتھ

مناظر اسلام وکیل احناف وحید العصر

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد اوّل

جمع و ترتیب

محمد ظفر اقبال

مکتبۃ الحبیب

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

خطباتِ امین صفدر

حوالہ جات کی تخریج اور وضاحتی حاشیوں کے ساتھ

مناظر اسلام وکیل احناف وحید العصر

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد اوّل

جمع و ترتیب

محمد ظفر اقبال

مکتبۃ الحبیب

علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب : خطبات امینؒ
صاحب خطبات : وکیل اسلام مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ
مرتب : محمد ظفر اقبال
طبع اول : اکتوبر ۲۰۰۲ء
تعداد : ۱۱۰۰
کمپوزنگ : مولانا محمد مامون الحق جمشید روڈ نمبر ۱
ناشر : مکتبۃ الحبیب، بنوری ٹاؤن، کراچی۔
قیمت :
طابع : ادارہ مطبوعات، ناظم آباد نمبر ۲ کراچی۔ فون 4683338
موبائل: 0333-2136180

ملنے کا پتہ

مکتبۃ الحبیب
نزد جامعہ علوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی-۵
e-mail: khutbat@hotmail.com

نمبر شمار	شیرازہ عنوان	صفحہ
۱	انتساب	۲۷
۲	تقریظ	۲۹
۳	خطبات امینؒ کہانی!	۳۰
۴	عکس خیال	۳۱
	☆ مولوی احسان الٰہی ظہیر کا چیلنج	۳۱
	☆ بہاولپور میں عیسائی مسئلہ	۴۳
	☆ ختم نبوت کا جرنیل	۴۴
	☆ نوٹ	۵۰
۵-	امین صفدرؒ	۵۱
۶-	امین صفدرؒ	۵۲
۷	صاحب خطباتؒ کی مختصر حالات	۵۳
	☆ تمہید	۵۳
	☆ پیدائش	۵۳
	☆ خاندانی حالات	۵۵
	☆ مولانا مرحوم کے تعلیمی مراحل	۵۸
	☆ مولانا محسود تھے	۶۳
	☆ اصلاحی تعلق	۶۵
	☆ حضرت لاہوری کے بعد	۷۳
	☆ تعلیمی و تبلیغی خدمات	۷۳
	☆ وفات	۷۶
	☆ اخلاق و عادات	۷۷
	☆ تصنیفات	۸۱
	☆ پسماندگان	۸۱
۸	عظمت توحید و رسالت	۸۳
	☆ تمہید	۸۴

ایک غلبہ ہوتا ہے دلیل اور برہان سے۔ وہ تو قرآن پاک میں حضرت ﷺ کے زمانے سے ہی ہے۔ ایک ہے دین کا غلبہ سیف و سنان سے۔ یعنی جہاد سے کہ اسلام نافذ بھی ہوا، تو خلافت راشدہ کے دور میں اہل کتاب اور مجوس کا دین ختم ہوا۔ اور اسلام کو ان پر غلبہ حاصل ہوا۔ اس کے بعد جتنے مشرقی مذاہب تھے۔ بدھ مت، ہندو مت، جین مت، وغیرہ، ان پر دین کو غلبہ صرف حنفیوں کے ذریعے نصیب ہوا۔ یاد رکھنا اس لئے دین کے غلبہ کی پیشین گوئی پوری ہوئی۔ پہلے صحابہؓ کے ہاتھوں، پھر احناف کے ہاتھوں۔

حنفیوں کے کارنامے

نسائی شریف میں باقاعدہ "باب غزوۃ الہند" موجود ہے۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا:

عصابتان من امتی احرزھما اللہ من النار عصابۃ یغزو الہند وعصابۃ تکون مع عیسیٰ بن مریم۔ (سنن نسائی — ج۲، ص۶۳)

"جو عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر جہاد کریں گے اور جو ہندوستان کو فتح کریں گے وہ بخشے ہوئے ہوں گے"

اور ہندوستان کے فاتح یقیناً حنفی تھے۔ دین کو غلبہ جہاد سے ہوتا ہے اور جہاد بادشاہ کرتے ہیں (ان کے ماتحت ہوتا ہے) تاریخ اسلام اٹھا کر دیکھیں حکومت ہمیشہ حنفیوں کے ہاتھ رہی ہے۔ شامی نے لکھا ہے کہ پہلے عباسی دور تھا۔ ۱۷۰ھ میں قاضی ابو یوسفؒ کو قاضی القضاۃ بنایا گیا۔ قاضی القضاۃ کو آجکل وزیر قانون کہتے ہیں اس وقت سے لیکر پوری عباسی حکومت میں سارے قاضی اور مفتی حنفی رہے۔ پھر دو سو سال سلجوقی حکومت رہی، وہ بھی سارے حنفی تھے۔ پھر دو سو سال خوارزمی رہے، وہ سارے حنفی تھے۔ پھر اس کے بعد عثمانی خلافت ساڑھے تین سو سال رہی۔ وہ سارے حنفی تھے۔ اسلامی فتوحات میں صحابہ کرامؓ نے علاقے فتح کئے۔ اسکے بعد جتنے بھی علاقے فتح کئے وہ سب حنفیوں نے کئے۔ کوئی منکر حدیث، یا منکر فقہ یہ ثابت نہیں کرسکتا کہ

(اس نے) چار انگل زمین بھی کافروں سے چھین کر اسلامی حکومت میں شامل کی ہو۔ جب تک حنفیوں کی حکومت رہی اس وقت تک فتنے دبے رہے۔ ایسا کوئی جھوٹا نبی جسکو ماننے والے آگے پھیلے ہوں، نہیں ملے گا۔ بعض لوگوں کا دماغ خراب ہوتا رہا، نبوت کا دعویٰ کردیتے، اسحاق تھا، مسیلمہ کذاب تھا، مقنع تھا۔ لیکن یہ نہ چل سکے۔ کیونکہ حکومت حنفیوں کی ہوتی تھی۔ اسلامی حکومت تھی۔ ایک آدمی کو پکڑ کر لائے کہ یہ کہتا ہے کہ میں نبی ہوں۔ امیر المومنین کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے وزیر کی طرف دیکھا کہ یہ نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ وزیر نے پوچھا صبح کا کھانا کھایا، یا ناشتہ کیا ہے تو جو نبی بنا پھرتا ہے، کھانا بھی کھایا ہے یا بھوکا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر فـتـم بـولـی حـقـلـك و تـری کـتـم مـن دعـوی پـیـغـمـبـری ۔ اگر روٹی ملتی تو نبی بننے کی کیا ضرورت تھی۔ روٹی کیلئے تو نبی بنا ہوں کہ روٹی مل جائے گی۔ مرتد کو تین دن کی اجازت ہوتی ہے سمجھنے اور سمجھانے کی۔ کہا اسکو لے جاؤ، کھانا کھلاؤ اور سمجھاؤ۔ جب چوتھا دن آیا تو مذاق سے پوچھا بھئی کوئی وحی آئی ہے؟ تو اس مرتد نے کہا وحی تو صبح شام آتی رہی فقرہ ایک ہی تھا یا ایھا النبی باورچی خانہ میں رہیو۔ پوچھا تو یہ کرتا ہے یا نہیں؟ وہ تو اسلامی حکومت تھی یہ تو نہیں ہوسکتا تھا کہ اسکی نبوت مرزا قادیانی کی طرح پھیلتی رہتی، حکم ہوا کہ آگ جلاؤ۔ لوگ بیٹھے تماشہ دیکھ رہے تھے، ایک بچہ حافظ قرآن کھڑا تھا۔ جب وہ مرتد چیخنے لگا تو حافظ قرآن بچہ نے اسکو کہا فاصبر کما صبر اولو العزم من الرسل کہ رسول بے صبر نہیں ہوتا اگر رسول ہے تو صبر کر۔ اسی طرح اسکے بعد بھی بارہ سو سال تک حنفیوں کی اسلامی حکومت رہی۔ اب اللہ کے نبی کی حدیث تھی الآیات بعد الالف والمائتین کہ بارہ سو سال کے بعد فتنے کھڑے ہوجائیں گے (مشکوٰۃ)

علمائے دیوبند

اب ضرورت تھی کہ بارہ سو سال کے بعد جو فتنے کھڑے ہوتے ہیں انکی سرکوبی کی جائے۔ اس مقصد کے لئے اللہ نے علمائے دیوبند کو چنا۔ چنانچہ دارالعلوم